زلیخا

(1)

اردو بی ایم ایس

DATE: 04-05-2023

سوال نمبر 3

درست جملے

1. دہی کڑوا ہے
2. یہ کھانا بھی کھایا اور پانی بھی پیا
3. اس کی دستخط اچھا ہے
4. طلباء کو چاہیے کہ وہ وقت کی پابندی کریں
5. درحقیقت وہ اچھا ہے
6. وہ بہت خوش مزاج انسان ہے
7. یہ عورت بڑی چالاک ہے
8. دشمن نے اسے موت کے گھاٹ اتارا
9. نکتہ چینی مت کرو
10. وہ سمندر کنارے آپ کا منتظر ہے

سوال نمبر 4

ناک کٹنا — شرمندہ کرنا

پاکستان کے سیاست دانوں نے اپنے ملک کا اپنی اپنی چاپلوسیاں کی وجہ سے پاکستان کا ناک کٹنا کے برابر بنا دیا ہے

پھولے نہ سمانا — خوشی

رضوان نے اچھا اچھے پڑھائی کی مقابلے میں کامیابی کی خبر سن کر پھولے نہ سما سکا

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا — سہارا

سیلاب کے بعد چین کی تھوڑی سی امداد پاکستان کے لیے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کے برابر ہے

M T W T F S DATE:

بغلیں جھانکنا ۔ جھینپنا

افضل اپنی لاپرواہی کی وجہ سے ناکامی ہونے کے بعد والدین سے بغلیں جھانک رہا ہے

سینہ سپر ہونا

مقابلے کے امتحان میں طالب علم سینہ سپر ہونے کے بعد کامیابی حاصل کرتا ہے

سوال نمبر

تیزی سے بدلتی دنیا میں، تیز جدید سائنس اور ٹیکنالوجی سے اپنی قابلیت کے ذریعے ملک کی قسمت کو بدل سکتے ہیں جو ملک کی ترقی کو فروغ دینا کی راہ ہے تیز جدید ٹیکنالوجی نے قدرتی وسائل اور ان سے وابستہ اعوامل پر انحصار کو کم کر دیا ہے لوگ اس جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال سے کم وقت میں کارآمد چیزیں بنا رہا ہے اس کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ انسان نے سائنس کے حصول اپنی مسلسل اور مستقل کوششوں سے انسانیت کی حالت کو بہتر بنایا سائنسی دریافتوں نے انسانیت کی کوششوں کو ٹیکنالوجیکل دریافتوں میں بدل دیا ہے جس نے انسانی حالت میں قابل تعریف بہتری لانے میں ترقی پذیر ہو گئی ہے۔

سوال نمبر ۲

عنوان: حکمران اور زبان

دلی قدیم شہر ہونے کے ساتھ ہندوؤں کا مرکز رہا ہے یہاں پر رہنے والوں کی زبان تھی جب مسلمان ہندوستان میں آئے تو ان کی بھی زبان مختلف تھی ان کو آپس میں لین دین کرنے میں دقت آتی تھی شروع شروع میں مسلمانوں کو بھی سمجھ نہ آئی کہ کون سی زبان بولی جائے مختلف مسلمان قبائل حکومت کرنے آتے اور چلے جاتے پھر لیکن اکبر بادشاہ نے آکر زبان کو ایک دستور دیا اور سلطنت قائم کی لوگوں کو امن ملا اور ساتھ علم کو بھی فروغ ملا سب نے فارسی زبان کو پسند کیا

M T W T F S DATE:

سوال نمبر 1

موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے

خاکہ

1 تعارف

2 موسمیاتی تبدیلی کی وجوہات

2.1 جدید ٹیکنالوجی

2.2 ہوائی آلودگی پیدا کرنے والے عوامل

2.3 نیوکلیئر ٹیسٹ کی وجہ سے ہونے والی آلودگی

2.4 غیر یقینی موسم میں تبدیلی

3 موسمیاتی تبدیلی کی وجہ عالمی سطح پر اثرات

3.2 گلیشیئرز کا پگھلاؤ اور سیلاب

2.3 ہوائی آلودگی سے بیماریاں

3.3 زراعت پر اثرات

3.4 آبی حیات پر اثرات

4 موسمیاتی تبدیلی پر کنٹرول کرنے کیلئے تجویزات

4.1 آلودگی فری انجن کا استعمال

4.1 کیمیائی مادوں کے استعمال سے گریز

4.2 قدرتی وسائل کا استعمال

5 خاکہ

موسم میں تبدیلی آج کے دور میں ایک عالمی مسئلہ بن گیا جس کی بڑی وجہ گلوبل پلوشن ہے جس نے انسان اور ملکوں کے درمیان حدود کو کم بلکہ ختم کر دیا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیا ہے

ریس گلوبلائزیشن (Globalization) نے
انسان کو ایک دوسرے کے قریب تو کر دیا ہے
لیکن اس کے ساتھ وسائل و انسانی زندگی کو
بہت متاثر کر دیا ہے اس لیے اس کے بڑے
مسائل سے بچنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ
اپنے حالات زندگی میں استعمال ہونے والے
آلات اور ذرائع کو مدنظر رکھیں

"Climate has no boundary"

ہر چیز کی اپنی ایک حدود ہوتی ہے لیکن موسمیاتی
تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے اثرات پوری دنیا
کو متاثر کرتی ہے

مثال کے طور پر پاکستان چین کی انڈسٹری کی وجہ سے
پیدا ہونے والی آلودگی یا موسمیاتی تبدیلی نہ ہونے
کے برابر ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ متاثر
ہونے والا ہے اس لیے موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پیدا
ہونے والے اثرات کو کنٹرول کرنے کے لیے پوری دنیا کو
سوچنے کی ضرورت ہے اگر یہ تبدیلی اسی طرح جاری
رہے گی تو ان قریب ہی پوری دنیا اس کی لپیٹ
میں آ سکتی ہے۔ اس لیے ہمیں قدرتی وسائل کا
استعمال اور آلودہ مواد سے پاک انرجی سسٹم
ہی اس کا حل ہے اس لیے پوری دنیا کو اس سکیں
ملنے کی وجہ خاص توجہ کی ضرورت ہے

جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے دنیا کے ترقی یافتہ
ممالک یو ایس اے، روس، یورپی ممالک اس
موسمیاتی آلودگی کے ذمہ دار ہیں اور ترقی پذیر
ممالک میں انڈیا اور چین اس انڈسٹری سسٹم کی وجہ

DATE:

M T W T F S

موسمیاتی تبدیلی کی وجہ بن رہی ہیں لیکن جو ممالک اس قدر گیسوں کا استعمال نہیں کرتے ان کو موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے اثرات کا سب سے زیادہ سامنا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے

ان تبدیلیوں کی وجہ سے خطرناک نکلنے والا دھواں ٹمپریچر کو بڑھا رہا ہے جو گلیشیئرز کے پگھلنے کی بڑی وجہ ہے اس سے نہ صرف قدرتی وسائل اور غذائی پیداوار ختم ہو رہی ہے بلکہ سیلاب کی بڑی وجہ ہے حال ہی میں پاکستان میں سیلابوں کی بڑی وجہ ٹمپریچر میں تبدیلی۔ اس سیلاب نے انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کیا ہے 1739 لوگوں کی زندگیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا 3.3 ٹریلین کا نقصان کیا ہے 3.3 ٹریلین معیشت متاثر ہوئی ہے اس کے ساتھ پاکستان کی زراعت کو بری طرح متاثر کیا زراعت پاکستان کی معیشت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے انسانی زندگی پر بہت برے اثر ثابت ہوئے انسانوں کے پاس رہنے کے گھر نہیں خوراک کی کمی کی وجہ سے انسان اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے یہ صرف پاکستان میں ہی نہیں اس آبی تباہی نے افریقہ اور ممالک کو بھی متاثر کیا ہے

دنیا کی ٹریڈ کی 40% سمندری شپس کے ذریعے ہوتی ہے ان شپس سے نکلنے والا خطرناک مواد پانی میں رہنے والے سمندری حیات کو بہت متاثر کیا ہے آبی حیات انسانوں کی غذا کے لئے بہت اہم ہے اس لیے ترقی یافتہ ممالک کو ان مسائل پر خاص توجہ کی ضرورت ہے

مچھلیاں بھی پیداوار دنیا کی معیشت میں خاص رول رکھتی ہے سمندر کے ساتھ ممالک ان چیزوں کو مدنظر رکھنی چاہیے آلودگی جیسی دوسری چیزوں بات کے ساتھ ساتھ ایک خاص گروہ ایسے ہیں اگر جاندار جو انسان اپنی خوراک کے لیے استعمال کرتا ہے ان کی وجہ انسان کے اندر طرح طرح کی بیماریاں جو کہ پیدا ہوتی ہیں کینسر، ہارٹ اٹیک اور بہت سی بیماریاں اس آلودہ خوراک کے استعمال سے ہوتی ہیں یہ ان خطرناک عوامل سے بچنے کے لیے متبادل کئی ذرائع موجود ہیں جن میں سے قدرتی وسائل پر انحصار اور آلودگی سے پاک مواد استعمال کیا جائے فلٹر شدہ ایندھنوں سے ماحول صاف رہے گا ونڈ انرجی سے انرجی پیدا کی جائے دنیا بھر کے ممالک میں ہوا سے ونڈ انرجی پیدا کر رہے ہیں۔ امریکہ اس ونڈ انرجی سے 360 میگا انرجی پیدا کر رہا ہے۔ جو اس کی ضرورت میں تبدیلی دیکھ کر ڈویلپ کر سکتا ہے

سولر انرجی ایک دوسرا ذریعہ ہے دنیا کے ممالک اس قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھا کر اور کیمیائی طریقے سے پیدا ہونے والی آلودگی اجتناب کریں

جاپان نے حال ہی میں سولر سسٹم و الیکٹرک متعارف کروایا ہے۔ اس پالیسی کے مطابق جاپان کا ہر شہری اپنے گھر کی چھت پر سولر پلیٹ لگانے کا پابند ہے یہ ایک حکومتی پالیسی ہے جو شہری اس پالیسی پر عمل نہیں کرے گا وہ سزا کے قابل ہوگا یہ ایک کنٹرول پالیسی ہے اس سے دنیا کے دوسرے ممالک کو سبق سیکھنا

جاسکے۔ اس سے ایک جانب ان کا روزگار بھی چلتا رہے گا
ایک اچھا ماحول تعمیر ہوگا اور دوسرا پائیدار ترقی کے مقاصد
(Sustainable development goals) کو پورا کرنے میں
تقویت ملے گی۔

موسمیاتی تبدیلی کی تباہ کاریوں کا حل زیادہ سے زیادہ
درخت لگائے جائیں۔ درختوں کا رول کاربن ڈائی آکسائیڈ
نائٹروجن جیسی خطرناک گیسوں کو جذب کرنے کی
صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے
پاکستان کی حکومت نے ایک پالیسی متعارف کی ہے

1 billion Tsunami policy

ایک بلین درخت لگانے کی تجویز دی گئی۔ اگر اس
پالیسی پر عمل درآمد ہو جائے تو موسمیاتی تبدیلی
پر کنٹرول پایا جاسکتا ہے۔ اس سے ہوائی آلودگی
کے مسائل پر بھی کنٹرول میں آئے گا۔ ملک کی آب
و ہوا بہتر ہوگی۔

اس طرح سے قابل ذکر پالیسیوں کو اہم پالیسی کا حصہ
بنائیں اور ماحول کو صاف بنائیں۔ اس سے نا صرف
اس ملک کی حالت بہتر ہوگی بلکہ پوری دنیا میں
رہنے والے انسانوں کے لیے فائدے مند ثابت ہوگی۔

نتیجہ یہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی نہ صرف ایک ملک
کو متاثر کر رہی ہے بلکہ تمام دنیا کے لیے ایک چیلنج بن
گیا ہے۔ موسمیاتی آلودگی سے نہ صرف انسان بلکہ
زراعت، حیوانات، الغرض ہر شے کی زندگی سے وابستہ
ہر چیز اس موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے مرتب
ہونے والے خطرات کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔
اس تبدیلی میں سے ایک تباہی اس پچھلے سال
کے سیلاب ہیں جس سے لاکھوں کروڑوں

لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا اس کا ذکر یو این کی ایک ایمبیسڈر نے پاکستان میں سیلاب کی وجہ ہونے والی تباہی کو اپنے الفاظ میں بتاتی ہیں

" میں نے اپنی زندگی میں ایسی تباہی کو پہلی بار دیکھا ہے "

(اینجلینا جولی)

یہ سب موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے ہے جو روز بروز قدرتی وسائل کو بھی متاثر کر رہی ہے اس آفات کو کنٹرول کرنا ہم سب کی ذمہ داری بن گئی ہے

سوال نمبر

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

شاعر کا نام

میر تقی میر

نثر یہ دنیا بہت نازک ہے بالکل شیشے کی مانند ہے

تشریح

اس شعر میں شاعر میر تقی میر ایک ایسے کارخانے سے تشبیہ دیتا ہے جس میں شیشہ سازی کی جاتی ہے پگھلے ہوئے میٹریل کو بلکل ٹھنڈے ماحول میں ڈالنے سے ہوئے شیشہ میں تبدیل کیا جاتا ہے اگر اس میں تھوڑی سی بھی سست روی کا استعمال کیا جائے تو

DATE:

M T W T F S

اس سے پر تو شیشہ ہی مشکل بنا پانے کا لہٰذا انسان کو زخم ہو سکتا ہے جس کو سکیں مسائل ہونا ہو سکتے ہیں

بقول شاعر

یہ ٹوٹ جائے تو پھر نہیں جڑتا
یہ صرف میں آئینے میں دیکھی ہے

اس شعر میں شیشہ سے مراد انسان کی کردار سازی ہے اگر انسان اپنے کردار کا نگرانی نہیں کرے گا تو شیشے کی طرح بکھر جائے گا نیز دنیا انسان کو کردار سازی کے لیے بھیجا گیا ہے اگر اس میں کوئی دراڑ نہیں کرے گا تو اس میں کوئی شک والی بات نہیں اور وہ اللہ کے پاس جب روزِ قیامت حاضر ہوگا تو اس سے حساب کتاب کے بغیر جنت میں بھیج دیا جائے گا اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے قدم پر نظر ثانی رکھیں اور ایک ایک قدم اٹھانے سے پہلے سوچے اگر وہ کوئی غلط قدم اٹھا لیتا ہے تو پھر اس کے کردار پر داغ لگ جاتا ہے اور اس کردار کو کوئی مٹا نہیں سکتا جیسا شیشہ میں اگر کوئی دراڑ آ جائے تو وہ مٹ نہیں سکتی اسی طرح انسان کو بھی اسی کی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے